© rasailojaraid.com

ٹوٹ بٹوٹ نے کھیر پکائی
بو بتی کھیر کے کھانے اوپر
آپس میں پھر ہوئی لڑائی
اک پاسے چوروں کا ماموں
اک پاسے چوروں کی تائی
اس رولے افرا تفری میں
چپکے سے ایک بلی آئی
سب سے آنکھ بچا کر کھا گئی
ساری کھیر اور دودھ ملائی
اس پر ان کو عقل تو آ گئی
لیکن کتنی دیر سے آئی

ٹوٹ بٹوٹ نے کھیر پکائی
وکھری وکھری ٹولی اوپر
بڑی مصیبت بھاری آئی
بے اتفاقی کی برکت سے
ان پر ایسی مشکل آئی
شان وشوکت قصہ بن گئی
ہو گئی دنیا میں رسوائی
اللہ نے پھر رحمت کیتی
ان کو بڑی نصیحت آئی
ٹھگوں کے دونوں ٹولوں نے

اندر و اندر بات چلائی
بل کر سارے پچھلے قصے
کیوں نہ کر لیں صلح صفائی
دنیا بھر کے سب چوروں نے
ان کو دیتی آن ودھائی
ٹوٹ بٹوٹ نے کھیر پکائی
بل کر سارے تکھے مٹھے
اندر خانے ہو گئے کٹھے
ڈُکے، چوکے، چھکے اٹھے
جٹ کشمیری، سندھی، چٹھے
آپس میں کی سائی ودھائی

قطعات

تعلیم

قلب سے تیرگیٔ جہل مٹا دیتی ہے
دیں کی تعلیم ہمیں ذہنِ رسا دیتی ہے
دُنیوی علم ذریعہ ہے فقط روزی کا
روح کو دین کی تعلیم جِلا دیتی ہے

سید کاشف گیلانی

سزا

بے شعوروں کو خُدا یوں بھی سزا دیتا ہے
قلبِ تاریک پہ اِک مُہر لگا دیتا ہے
چھین لیتا ہے وہ اِدراک کی اُن سے نعمت
فکر کا بر پرِ پرواز جلا دیتا ہے

سید یونس الحسنی

اپنی حالت سنوارنے کیلئے
تم نے مغرب کو کر لیا ہے امام
لیکن اس میں یہ احتیاط رہے
اپنا کلچر نہ ہونے پائے تمام

لوگ ذہنوں کی روشنی ان سے
لمحہ لمحہ ادھار لیتے ہیں
فکر کی جو لپیٹ کر چادر
سب کے ملبوس اتار لیتے ہیں

میں سوچتا ہوں جہان تازہ عجیب تر ہے
گئے زمانے تو ظلمتوں کے نقیب ٹھہرے
نئے افق ہیں اداسیوں کے مہیب مدفن
نئے زمانے میں کیوں ہے سچائیوں پہ قدغن

© rasailojaraid.com